انڈوویجوئل لینڈ
انفرادی آزادی کے لیے کوشاں

قلعہ عبداللہ

کیا آپ کو معلوم ہے؟

- آپ کے ضلع میں تعلیم کے شعبے کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟
- صحت کی مد میں مختص کیئے جانے والے بجٹ کا استعمال کس طرح ہو رہا ہے؟
- امن وامان کی مد میں مختص کیا گیا بجٹ ضروریات کے مطابق ہے یا نہیں؟
- پانچ اہم شعبوں صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن وامان اور تعمیر و ترقی کی مد میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟

'شہریوں کا بجٹ' تشکیل دینا

ضلعی بجٹ کی تقسیم کا تجزیہ کرنے کے بعد، قلعہ عبداللہ کے لوگوں نے خود اپنا بجٹ پیش کیا۔ان کی جانب سے جن ترجیحات کو نمایاں کیا گیا وہ یہ ہیں:

صحت:

- چمن میں مزید ہیڈ کوارٹر اسپتال قائم کرنے اور پہلے سے موجود ایک ہسپتال کی مرمت کی ضرورت ہے۔
- ضلع کے تمام مراکز صحت میں طبّی سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔
- اسپتالوں میں ابتدائی طبّی امداد کے لیے سہولیات فراہم کی جائیں۔
- بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت میں عملے کی موجودگی یقینی بنانی چاہیئے۔
- ایمبولینسیز کی مرمت کروانے کی ضرورت ہے۔
- آگاہی سیمیناروں کے لئے بجٹ مختص کرنے کی ضرورت ہے۔

تعمیر و ترقی:

- سڑکوں اور عمارتوں کے تعمیری کام کو عمل میں لایا جائے۔
- بی اینڈ آر کے شعبے میں موجود کاریں اور بلڈوزرز کی مرمت کی ضرورت ہے ۔

خواتین کی ترقی:

- خواتین کی ترقی کے محکمہ کی باقاعدہ مانیٹرنگ کرنے کی ضرورت ہے۔
- تربیتی مرکز میں کام ہونا چاہیئے ان کو بند نہیں رکھنا چاہیے۔
- خواتین کی ترقی کے لئے مختص کئے گئے بجٹ کو درست جگہ استعمال کرنا چاہیئے۔
- قلعہ عبداللہ کی تمام تحصیلوں میں سلائی مراکز قائم کئے جائیں۔
- علاقے میں کمپیوٹر کے تربیتی مراکز قائم کئے جائیں۔
- تکنیکی عملے کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جانا چاہیئے۔

امن وامان:

- امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے۔
- ایسی مہمات کا آغاز کیا جانا چاہیئے جن کے ذریعے شہریوں کو پولیس اور لیویز کے ساتھ تعاون کرنے کی درخواست کی جاسکے۔
- ٹریفک پولیس کو جدید کار لفٹرز فراہم کئے جانے چاہیئں۔
- علاقے میں امن قائم رکھنے کے لئے، شہریوں اور پولیس کے درمیان باقاعدہ ملاقاتوں کا اہتمام کیا جانا چاہیئے۔
- عملے کے ارکان کی تنخواہوں میں اضافے کی ضرورت ہے۔
- بدعنوانی کے خاتمے کے لئے خصوصی/ خفیہ فورس قائم کی جائے۔

تعلیم:

- ہر دیہات میں لڑکیوں کے لئے ایک اسکول تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔
- طالب علموں کی کھیلوں اور غیر نصابی سرگرمیوں کے لیے مراکز قائم کیے جائیں۔
- لڑکے اور لڑکیوں کے لیے ہاسٹلز تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔
- ضلع میں بچوں میں تعلیم کے بارے میں آگہی کے لئے پروگرام منعقد کرنے کی ضرورت ہے۔
- اساتذہ کو پیشہ ورانہ تربیت دینے کے لئے تربیتی مراکز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

تعمیر و ترقی:

- اسکولوں کی مرمت کی جانی چاہیئے۔
- سڑکوں کے جال کو پھیلانا چاہیئے۔
- سڑکوں پر شمسی توانائی سے جلنے والی لائٹس نصب کی جانی چاہیئں۔
- تینوں تحصیلوں میں سپورٹس کمپلیکس بنائے جانے چاہیئں۔
- متعدد جگہوں پر بس اسٹاپ/آرام گاہیں قائم کی جانی چاہیئں۔

نوٹ:

مندرجہ بالا تمام مطالبات قلعہ عبداللہ کے شہریوں نے ضلعی بجٹ کا موازنہ اور تجزیہ کرنے اور تحقیق کے بعد اپنی ترجیحات کو سامنے رکھتے ہوئے پیش کیے ہیں۔ان ضروریات کا مطالبہ انڈ ویجوئل لینڈ کی جانب سے نہیں کیا گیا۔

Find us
Individualland
Individualland
Tel: 051-2253438
contact@individualland.com
www.individualland.com

بجٹ کی تمام تفصیلات جاننا آپ کا حق ہے کیونکہ بجٹ کے لیے مختص کی جانے والی رقم آپ کے ادا کیے گئے ٹیکسوں کے ذریعے جمع کی جاتی ہے۔

ہم میں سے بہت سے لوگ اس بات سے ناواقف ہیں کہ ضلعی انتظامیہ کس طرح ایک ضلع میں رقم خرچ کرتی ہے۔تاہم انڈو یجوئل لینڈ پاکستان نے "بلوچستان میں بہتر گورننس اور احتساب کے لئے عوامی شرکت" کے نام سے بلوچستان کے بارہ اضلاع میں ایک مہم کا آغاز کیا ہے جس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

- ضلعی بجٹ کے بارے میں شہریوں میں آگاہی پیدا کرنا
- ضلعی انتظامیہ کے اخراجات کا تجزیہ کرنے کے لئے شہریوں کو متحرک کرنا
- ضلع کے شہریوں کے تعاون سے "شہریوں کا بجٹ" تشکیل دینا

۲۰۱۴-۲۰۱۵ کا بجٹ

صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن وامان اور تعمیر و ترقی کے شعبوں میں مختص کیے گئے بجٹ کی تفصیلات یہ ہیں۔

برائے صحت:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
صحت کا کل بجٹ	۲۳۱،۸۳۶،۵۰۰ روپے	۲۸۹،۷۹۶،۸۲۰روپے
ضلعی ہیلتھ آفیسر	۱۴۰،۵۲۲،۶۰۰روپے	۱۶۸،۳۳۳،۲۰۰روپے
ضلعی ہیلتھ کوارٹر	۶۳،۷۶۵،۹۰۰روپے	۸۵،۹۷۴،۸۰۰روپے

برائے تعلیم :

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
تعلیم کا کل بجٹ	۱۷۱،۱۶۵،۹۰۰روپے	۸۰۴،۳۴۳،۴۰۰روپے
انتظامی امور اور معائنہ	۵۸،۳۳۸،۲۰۰روپے	۶۳،۴۰۸،۴۰۰روپے
پرائمری تعلیم	۳۲۰،۰۲۳،۸۰۰روپے	۳۵۴،۹۵۹،۴۰۰روپے
گرلز انٹر کالج	۸،۹۹۳،۰۰۰روپے	۱۲،۴۱۷،۰۰۰روپے

برائے تعمیر و ترقی:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
کل بجٹ	۱۴۵،۰۰۶،۸۰۰روپے	۱۵۴،۵۱۷،۶۹۶روپے
ایگزیکٹو انجینئر/صوبائی بی اینڈ آر کے لئے سول ورکس	۹،۱۶۸،۹۰۰ روپے	۱۰،۵۹۵،۵۲۶روپے
ایگزیکٹو انجینئر-۱۱/ صوبائی بی اینڈ آر	۱۲۵،۸۳۷،۹۰۰روپے	۱۳۷،۹۲۲،۱۷۰روپے
اے۔ون کی سڑک	۴،۰۰۰،۰۰۰روپے	۴،۰۰۰،۰۰۰روپے

برائے امن وامان:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
کل بجٹ	۵۰،۳۷۵،۲۰۰روپے	۳۷۱،۰۰۴،۱۹۷روپے
لیویز	۱۴۸،۱۷۹،۴۰۰روپے	۱۵۳،۱۵۶،۰۰۰روپے
پولیس	۱۵۴،۰۱۷،۰۰۰ روپے	۱۵۲،۰۰۶،۹۹۷روپے
عام انتظامی امور	۲۹،۱۴۱،۸۰۰روپے	۳۵،۱۸۵،۶۰۰روپے

خواتین کی ترقی:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
کل بجٹ	۳۲۰،۰۲۳،۸۰۰روپے	۲،۰۸۸،۲۰۰روپے

سوشل آڈٹ ٹیم تشکیل دینا

آپ کے ضلع کے بارہ شہریوں کے ساتھ تربیتی ورکشاپ کے سیشن میں ہم نے مل کر قلعہ عبداللہ کے ضلعی بجٹ کا تجزیہ کیا ہے۔ یہ بارہ شہری سوشل آڈٹ ٹیم ہیں جو کہ ہمارے ساتھ مل کر کام کررہے ہیں۔ سوشل آڈٹ ٹیم کو مندرجہ بالا پانچ شعبوں کے بجٹ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے بعد چار ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔ اس ٹیم کے اراکین نے سرکاری دفاتر میں جا کر معلومات لیں تاکہ مختص کردہ بجٹ جس مد میں مختص کیا گیا ہے کیا وہ کافی ہے؟ اور اس کا استعمال کس طریقے سے ہورہا ہے؟

سوشل آڈٹ ٹیم ارکان کی تحقیق کے نتائج

صحت:

- ۱۵۵۰افراد پر مشتمل عملہ ہے۔
- صرف ۵ دیہی مراکز صحت، ۵ بنیادی مراکز صحت، ایک سول ڈسپنسری اور ۱۵ ایمبولینسیں موجود ہیں۔
- ۲ گاڑیاں ہیں؛ان میں سے ایک ضلعی ہیلتھ آفیسر کے زیر استعمال ہے۔
- چمن میں صرف ایک ضلعی ہیڈ کوارٹرز اسپتال موجود ہے اور اس کی حالت نہایت خستہ ہے۔ یہاں صرف ۱۲ ایمبولینسیں، ۱۵ ڈاکٹرز اور عملے کے ۱۸۰ ارکان ہیں۔

تعمیر و ترقی:

- انفراسٹرکچر کا کام ایک کمیشن کے تحت انجام دیا جاتا ہے۔
- سڑکوں اور عمارتوں کی حالت پر نگاہ رکھنے کے لئے مختص کیا گیا بجٹ ناکافی ہے۔
- بی اینڈ آر کے شعبے میں موجود کاریں اور بلڈوزرز درست حالت میں نہیں ہیں۔

خواتین کی ترقی:

- خواتین کی ترقی کا محکمہ اکثر بند پایا جاتا ہے کیوں کہ افسران باقاعدگی سے اپنی ڈیوٹی پر نہیں آتے۔
- ۸۰ خواتین تربیتی مرکز میں شامل ہیں۔
- تربیتی مرکز نامعلوم وجوہات کی بنا پر بند تھا۔
- خواتین کی ترقی کے لئے مختص کئے گئے بجٹ کا درست استعمال نہیں کیا جاتا۔

امن وامان:

- قبائلی تنازعات کی وجہ سے امن وامان کی صورت حال خراب ہے۔
- فرنٹیئر کورز کی جانب سے چیک پوسٹیں قائم کی گئی ہیں۔
- ضلع قلعہ عبداللہ میں ۲۵ پولیس اسٹیشنز ہیں۔